الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز / وضاحت

مورخہ 22 جون، 2017

چیف الیکشن کمشنر جسٹس سردار محمد رضا کی سربراہی میں الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد میں 21 جون 2017ء کو چیف شماریات کمشنر آصف باجوہ کے ساتھ ہونے والی میٹنگ میں یہ سوال اٹھایا گیا تھا کہ ہمیں اگر محکمہ شماریات بروقت حتمی ڈیٹا فراہم نہیں کرتا تو کیا عوام ہم سے یہ سوال نہیں پوچھے گی کہ جب نئی مردم شماری ہوگئی ہے تو پھر الیکشن کمیشن پرانی حلقہ بندیوں پر انتخابات کیوں کروا رہا ہے؟ اس سلسلے میں ہارون خان شنواری، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (شعبہ تعلقات عامہ) نے وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ 21 جون 2017ء کی میٹنگ میں الیکشن کمیشن نے کوئی باقاعدہ فیصلہ نہیں کیا تھا کہ 2018ء کے عام انتخابات پرانی حلقہ بندیوں پر کروائے جائیں گے بلکہ جناب چیف الیکشن کمشنر صاحب نے چیف شماریات کمشنر آصف باجوہ کی بریفنگ جس میں انھوں نے کہا کہ حتمی ڈیٹا اپریل 2018ء سے پہلے نہیں مل سکتا، کے جواب میں سوال کیا تھا کہ اگر الیکشن کمیشن کو بروقت مردم شماری کا حتمی ڈیٹا نہیں ملتا تو کیا قوم ہم سے سوال نہیں پوچھے گی کہ نئی مردم شماری کے مطابق حلقہ بندی کیوں نہیں کی جارہی اور کیوں پرانی حلقہ بندیوں پر عام انتخابات 2018ء کروائے جائیں گے؟ اس سلسلے میں وضاحت کی جاتی ہے کہ جناب چیف الیکشن کمشنر کا مذکورہ میٹنگ میں ایک سوال تھا کہ فیصلہ۔ کچھ اخبارات اور میڈیا چینلز نے اس خبر میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ جیسے الیکشن کمیشن نے فیصلہ کر دیا ہو کہ انتخابات 2018ء پرانی حلقہ بندیوں پر ہی ہوں گے، جب کہ یہ تاثر درست نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆